Regd No L 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تار کا پتہ:۔ الفضل لاہور

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

روزنامہ

الفضل

لاہور

شرح چندہ

سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ”
سہ ماہی ۷ ”
ماہوار ۲½ ”

یوم پنجشنبہ

فی پرچہ ۱۰/

۱۶ صفر المظفر ۱۳۷۲ھ

جلد ۶/۴۰ | ۶ نبوت ۱۳۳۱ ہش - ۶ نومبر ۱۹۵۲ء | نمبر ۲۶۰

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

محامد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

مَدَحْتُکَ یَا مَحْبُوْبُ مِنْ صِدْقِ مُہْجَتِیْ
وَلَوْلَاکَ مَا کُنَّا اِلَی الشِّعْرِ نَرْغَبُ
وَاِنَّا لَجِئْنَا فِیْ عَطَائِکَ رَاغِبًا
وَمَنْ جَاءَ بَابَکَ سَائِلًا لَّا یُتَرَّبُ

ترجمہ:۔ اے محبوب میں نے تیری مدح صدق دل سے کی ہے۔ اور اگر تیرا وجود نہ ہوتا۔ تو ہم شعر گوئی کی طرف رغبت ہی نہ کرتے۔ ہم تیری عطا کی رغبت کرتے ہوئے آئے ہیں۔ اور تیرے در کا سوالی ڈانٹا نہیں جاتا۔ (کرامات الصادقین)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۵ نومبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ربوہ سے بذریعہ ڈاک حسب ذیل اطلاعات موصول ہوئی ہیں:۔

یکم نومبر۔ طبیعت نسبتاً بہتر ہے۔

۲ نومبر۔ گرد کی وجہ سے گلے میں خراش ہے اور شدید نزلہ کی شکایت ہے۔

۳ - نومبر۔ طبیعت پہلے سے اچھی ہے۔

احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعا فرماویں۔

لاہور ۵ نومبر۔ مکرم نواب محمد عبد اللہ خاں صاحب کا ٹمپریچر تو نارمل ہو گیا ہے۔ مگر کھانسی اور کمزوری بہت ہے۔ کھانسی کی وجہ سے رات کو نیند بھی ٹھیک نہیں آسکتی احباب صحت کاملہ کے لئے دعا جاری رکھیں۔

جنرل آئزن ہاور بھاری اکثریت سے امریکہ کے صدر منتخب ہو گئے

۱۹۲۸ء کے بعد آپ ری پبلکن پارٹی کے پہلے امیدوار ہیں جنہیں صدارتی انتخاب میں کامیابی حاصل ہوئی ہے

واشنگٹن ۵ نومبر۔ امریکہ میں جنرل آئزن ہاور دوٹوں کی بھاری اکثریت سے صدر منتخب ہو گئے ہیں۔ ۱۹۲۸ء کے بعد آپ پہلے ری پبلکن امیدوار ہیں۔ جنہیں صدارتی انتخاب میں کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ ۱۹۲۸ء میں مسٹر ہوور ری پبلکن پارٹی کی طرف سے منتخب ہوئے تھے۔ انہیں جنوبی علاقے میں بھی جہاں پہلے ڈیموکریٹک پارٹی بہت ہر دلعزیز تھی۔ اپنے مدمقابل سے زیادہ ووٹ ملے تھے۔ اب پورے چوبیس سال کے بعد ری پبلکن پارٹی کے امیدوار کی حیثیت سے جنرل آئزن ہاور نے بھی جنوبی علاقے میں ڈیموکریٹک پارٹی کے امیدوار سے زیادہ ووٹ حاصل کئے ہیں۔ انہیں عوام کے جتنے ووٹ ملے ہیں۔ اتنے اب تک کسی اور صدر کو نہیں ملے تھے۔ حتیٰ کہ مسٹر روز ویلٹ اور مسٹر ٹرومین کو بھی اتنی بھاری اکثریت نے منتخب نہیں کیا تھا۔ ۵۳۱ انتخابی ووٹوں میں سے ۴۴۲ جنرل آئزن ہاور کو ملے۔ اور ان کے مدمقابل یعنی ڈیموکریٹک پارٹی کے امیدوار مسٹر سٹیونسن کے حق میں صرف ۸۹ انتخابی ووٹ آئے۔ عام ووٹوں کی گنتی میں بھی ان کا پلہ بھاری رہا۔ انہیں اس اعتبار سے چالیس لاکھ ووٹ زیادہ ملے۔ نائب صدر سینیٹر رچرڈ نکسن ہوں گے۔

ایوان نمائندگان میں اب تک ری پبلکن پارٹی کو ۱۸۳ اور ڈیموکریٹک پارٹی کو ۱۸۴ نشستیں مل چکی ہیں۔ اسی طرح گورنروں کے انتخابات میں ری پبلکن پارٹی کے ۲۲ اور ڈیموکریٹک پارٹی کے دس امیدوار کامیاب ہو چکے ہیں۔ صدر ٹرومین نے نئے صدر کو دعوت دی ہے۔ کہ وہ ۲۰ جنوری ۱۹۵۳ء تک کابینہ کے اجلاسوں میں شرکت کریں۔ نئے صدر ۲۰ جنوری کو اپنے عہدے کا چارج لیں گے۔ جنرل آئزن ہاور کی عمر ۶۲ سال ہے۔ وہ امریکہ کے چونتیسویں صدر ہیں۔ ان سے پہلے دس اور فوجی جرنیل صدر رہ چکے ہیں۔

پاکستان مسلم لیگ کے سکرٹری چوہدری صلاح الدین کی طرف سے جنرل آئزن ہاور کو مبارکباد کا تار

لاہور ۵ نومبر۔ پاکستان مسلم لیگ کے سیکرٹری چودھری صلاح الدین نے جنرل آئزن ہاور کو ان کی کامیابی پر مبارکباد کا تار بھیجا ہے۔ جس میں انہوں نے امید ظاہر کی ہے۔ کہ امریکہ نئی قیادت میں کشمیر سے فوجیں ہٹانے اور مزید تاخیر کے بغیر ناظم رائے شماری کو اس کا عہدہ دلانے کے لئے سلامتی کونسل پر زور دیگا۔ تار میں انہوں نے اس امر پر بھی روشنی ڈالی ہے۔ کہ کشمیر کا جھگڑا امن عالم کے لئے زبردست خطرہ ہے۔ دنیا کے مختلف علاقوں میں جنرل آئزن ہاور کی کامیابی پر تعجب کا اظہار کیا گیا ہے۔ ٹوکیو میں بعض حلقوں نے یہ اندیشہ ظاہر کیا ہے۔ کہ کہیں ری پبلکن کوریا میں جنگ ختم کرنے کے لئے وہاں اس کا دائرہ وسیع نہ کر دیں۔ بعض یورپین مبصرین نے یہ خیال ظاہر کیا ہے۔ کہ اب امریکہ کی طرف سے بحرالکاہل کا دفاعی کمان منظم کیا جائیگا۔ جس میں نیشنلسٹ چین بھی شامل ہوگا۔ نیز یہ کہ مشرق وسطیٰ اور ایشیا و مشرق بعید کے لئے امریکی امداد میں پہلے کی نسبت اور اضافہ ہو جائے گا۔ دنیا کے جن بڑے بڑے لوگوں نے جنرل آئزن ہاور کی کامیابی پر خوشی کا اظہار کیا ہے۔ ان میں فرانس کے صدر۔ مغربی جرمنی کے چانسلر۔ جنوبی کوریا کے صدر اور ڈنمارک کے وزیراعظم شامل ہیں۔ بعض یہودیوں نے مایوسی کا اظہار کیا ہے۔

حکومت سرحد نے سکولوں اور کالجوں میں سگریٹ نوشی کی ممانعت کر دی

پشاور ۵ نومبر۔ حکومت سرحد نے سکولوں کالجوں اور دیگر تعلیمی اداروں میں سگریٹ نوشی کی ممانعت کر دی ہے۔ اس پابندی کا اطلاق اساتذہ اور طلباء دونوں پر یکساں ہوگا۔ حکومت نے طلباء کے لئے سستے قسم کا یکساں لباس بھی مقرر کیا ہے۔ ایسا ہی سستا اور سادہ لباس طالبات کے لئے بھی تجویز کیا گیا ہے۔ زنانہ مدارس میں سرخی پوڈر کے استعمال کی پہلے ہی ممانعت کی جا چکی ہے۔ یہ اقدامات ایک خاص سکیم کے تحت کئے جا رہے ہیں۔ جو تعلیم کو سستا بنانے کے لئے تیار کی گئی ہے۔

ہندوستان نے مسلمانوں کی تمام متروکہ جائیداد پر قبضہ کرنے کا فیصلہ کر لیا

نئی دہلی ۵ نومبر۔ ہندوستان کے وزیر آبادکاری ڈاکٹر اجیت پرشاد جین نے آج پارلیمنٹ میں اعلان کیا۔ کہ ہندوستان کی حکومت عنقریب مسلمانوں کی چھوڑی ہوئی جائیداد پر قبضہ کر لے گی۔ انہوں نے بتایا۔ کہ حکومت ہند نے پاکستان کو اس امر سے مطلع کرنے کے بعد لکھا ہے۔ کہ وہ بھی مغربی پاکستان میں ہندوؤں اور سکھوں کی چھوڑی ہوئی جائیداد پر قبضہ کر لے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ہندوستان نے یہ تجویز بھی پیش کی ہے۔ کہ دونوں حکومتیں مالکان جائیداد کو معاوضہ ادا کریں۔ پھر ہندوستان نے پاکستان کے سامنے یہ تجویز بھی رکھی ہے۔ کہ مشترکہ کمیشن یا کوئی غیر جانبدار ادارہ دونوں طرف کی جائیدادوں کی مالیت کا اندازہ لگائے۔ مسٹر جین نے مزید کہا۔ کہ ہندوستان اس تمام معاملے کو کسی ایسے ٹریبونل کے سامنے رکھنے کے لئے تیار ہے۔ جس پر دونوں کو اتفاق ہو۔ یہ معاملہ بین الاقوامی عدالت یا طرفین کی ایڈہاک عدالت کے سامنے بھی پیش کیا جا سکتا ہے۔ لیکن ثالث یا ٹریبونل کا فیصلہ قطعی ہوگا۔ دونوں حکومتیں اس کی پابند ہوں گی۔ اور اس پر فوراً عمل کیا جائیگا۔ مسٹر جین نے پاکستان کے وزیر مہاجرین ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی کے اس بیان کو جھٹلایا۔ کہ ہندوستان متروکہ جائیداد...

پہلی اننگ میں پاکستانی ٹیم اب تک ۲۰۴ رنز بنا چکی ہے

نئی دہلی ۵ نومبر۔ آج احمد آباد میچ کی پہلی اننگ میں کھیل ختم ہونے تک پاکستانی ٹیم نے ۲۰۴ رن بنائے۔ اور اس کے چھ کھلاڑی آؤٹ ہوئے۔ پاکستانی ٹیم نے آج دوپہر کے کھانے کے بعد کھیلنا شروع کیا تھا۔ جبکہ ویسٹرن زون کی ٹیم نے ۳۳۲ رن بنا کر اپنی پہلی اننگ کے ختم ہونے کا اعلان کر دیا تھا۔ اس کے ابھی چھ کھلاڑی ہی آؤٹ ہوئے تھے۔ آج ویسٹرن زون نے اپنے کل کے سکور میں جو ۲۲۲ تھا۔ ۱۱۰ رنز کا اضافہ کیا۔ ویسٹرن زون کی طرف سے مسٹر پنجابی کا سکور سب سے زیادہ رہا۔ انہوں نے ۱۴۲ رنز بنائے۔ وہ چھ گھنٹے کھیلے اور اس عرصہ میں ۱۶ باؤنڈریاں لگائیں۔

سید داؤد مظفر شاہ صاحب کیلئے دعا کی درخواست

لاہور ۵ نومبر۔ آج صبح البرٹ وکٹر ہسپتال میں ڈاکٹر ریاض قدیر صاحب نے سید داؤد مظفر شاہ صاحب کا اپنڈے سائٹس کا اپریشن کیا جو پونے بارہ بجے سے سوا بارہ بجے تک جاری رہا۔ اپریشن خدا تعالےٰ کے فضل سے تسلی بخش ہوا ہے۔ لیکن چونکہ صرف ایک ماہ کے وقفے کے بعد ہی یہ دوسرا اپریشن ہوا ہے۔ اس لئے کمزوری زیادہ ہے۔ احباب درد دل سے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ شفائے کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ آمین۔ اس سے قبل ۳۰ ستمبر کو آپ کے کان کا اپریشن ہوا تھا۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان پرنٹنگ ورکس لاہور میں چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔اے۔ایل۔ایل۔بی

مجلس خدام الاحمدیہ کا بارھواں سالانہ اجتماع

پاکستان اور متعدد بیرونی ممالک کے خدام کی شرکت۔ مجلس شوریٰ۔ دینی علمی اور ورزشی مقابلے

مجلس خدام الاحمدیہ کا بارھواں سالانہ اجتماع مورخہ ۳۰ اکتوبر کو شروع ہو کر یکم نومبر ۱۹۵۲ء کی شام کو بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ حسب معمول یہ ایام خدام و اطفال نے کھلے میدان میں خیمے لگا کر بسر کئے پروگرام مختلف قسم کے دینی۔ علمی اور ورزشی مقابلوں پر مشتمل تھا۔ جس میں خدام و اطفال ذوق و شوق سے حصہ لیتے رہے۔ سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز بھی باوجود علالت طبع کے ازراہ کرم اجتماع میں تشریف لاتے رہے۔ چنانچہ پہلے دن حضور نے اجتماع کا افتتاح کرتے ہوئے خدام سے خطاب فرمایا۔ اجتماع کے تیسرے دن یعنی یکم نومبر ۱۹۵۲ء کی صبح کو حضور نے مقام اجتماع میں تشریف لا کر پہلے اے آر پی کا مظاہرہ ملاحظہ فرمایا۔ جس میں ربوہ کے بہت سے خدام نے شبیر احمد خانصاحب کی راہنمائی میں حصہ لیا۔ پھر خدام کی مجلس شوریٰ کی صدارت فرمائی۔ نماز ظہر کے بعد مختلف مقابلوں میں امتیازی کامیابی حاصل کرنے والے خدام میں انعامات تقسیم کئے۔ اور پھر اختتامی تقریر کرتے ہوئے زریں ہدایات سے مستفیض فرمایا۔

اجتماع کے اہم کوائف

میدان اجتماع ۸۰۰×۱۲۰۰ کے رقبے میں ریلوے لائن سے کچھ فاصلے پر پہاڑیوں کے دامن میں بنایا گیا تھا۔ اس کے ایک حصہ میں اطفال کے کیمپ تھے اور دوسرے میں خدام کے۔ خدام کے کیمپ چار بلاکوں میں تقسیم کئے گئے تھے۔ جن کے نام امانت صداقت۔ شجاعت اور اطاعت تھے۔ ہر بلاک میں ایک ایک نگران مقرر تھا۔ جو اپنے بلاک میں مرکزی ہدایات کی تعمیل کرانے کا ذمہ دار تھا۔ اس سال اجتماع میں شامل ہونے والے خدام کی تعداد ۱۲۰۲۹ اور اطفال کی تعداد ۴۰۰ تھی۔ ان میں کراچی کوئٹہ ملتان۔ ڈیرہ غازیخاں لاہور۔ راولپنڈی۔ پشاور کوہاٹ۔ پارہ چنار غرضیکہ پاکستان کے طول و عرض کے قریباً تمام اہم مقامات کے خدام شامل تھے۔ اس کے علاوہ اجتماع کی یہ بھی خصوصیت تھی۔ کہ اس میں بیرونی ممالک مثلاً امریکہ۔ جرمنی۔ چین۔ سنگاپور۔ بورنیو۔ انڈونیشیا حبشہ اور سوڈان کے بعض احمدی نوجوان بھی شامل ہوئے۔

مجلس شوریٰ کے فیصلے

اس دفعہ خدام کی مجلس شوریٰ کے تین اجلاس منعقد ہوئے۔ پہلا اجلاس ۳۰ اکتوبر کو مکرم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ کی صدارت میں ہوا۔ اس میں ایجنڈا پر غور کرنے کے لئے دو سب کمیٹیاں بنائی گئیں۔ ایک تعلیم سے تعلق رکھنے والی تجاویز کے لئے اور دوسری شعبہ مال کے متعلق دوسرے دن مجلس شوریٰ نے مکرم صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد صاحب کی صدارت میں تعلیم کی سب کمیٹی کی رپورٹ پر غور کیا اور مندرجہ ذیل مشورے حضرت امیرالمومنین کی خدمت میں پیش [illegible]

(۱) اجتماع کے موقع پر جو علمی اور دینی مقابلے ہوتے ہیں۔ انہیں آئندہ تین درجوں میں تقسیم کر دیا جائے تاکہ خدام اپنی اپنی استعداد کے مطابق ان میں حصہ لے سکیں۔

(۲) قائدین اپنے عہدے کے لحاظ سے آئندہ مجلس شوریٰ کے ممبر ہوا کریں گے۔ باقی نمائندگان کا حسب سابق انتخاب ہوا کرے۔

تیسرے دن مجلس شوریٰ کا اجلاس سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صدارت میں ہوا۔ اس میں شعبہ مال کی سب کمیٹی کی رپورٹ پر غور کیا گیا۔ بحث و تمحیص کے بعد حضور ایدہ اللہ نے نمائندگان کے مشورہ کے بعد مندرجہ ذیل فیصلے فرمائے۔

(۱) خدام الاحمدیہ کے چندہ جات کے رجسٹرات کے لئے مرکز خود تفصیلی فارم تجویز کر کے اس کی کاپیاں مجالس کو بھجوائے تاکہ خدام الاحمدیہ کا مالی نظام زیادہ مضبوط اور باقاعدہ ہو سکے۔

(۲) جب کوئی خادم مستقل طور پر ایک مقام سے دوسری جگہ منتقل ہو تو وہ مجلس اس کی اطلاع اور اس کے چندہ کی کیفیت مرکز کو بھجوایا کرے۔ نیز اگر ہو سکے تو اپنے طور پر بھی دوسری مجلس کو اسکی اطلاع کر دیا کرے۔

بحث کے دوران میں سیدنا حضرت سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے بھی متعدد مرتبہ اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ اور خدام کی راہنمائی فرمائی۔

مجلس شوریٰ میں اس دفعہ ۱۵۵ نمائندے شامل ہوئے۔

تلقین عمل

۳۰ اکتوبر کی شب کو مکرم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی صدارت میں تلقین عمل کا اجلاس ہوا چوہدری شبیر احمد صاحب بی اے مہتمم تبلیغ نے تبلیغ کی اہمیت کے موضوع پر تقریر کی۔ محمد سعید احمد صاحب دھرم پورہ لاہور نے خدام اور تبلیغی مشکلات کے موضوع پر اظہار خیال کیا۔ اور ملک عطاء الرحمٰن صاحب سابق مبلغ فرانس نے "خدام کا مقام" کے عنوان پر تقریر فرمائی۔ اور خدام کو ان کے فرائض کی طرف توجہ دلائی۔

آخر میں صاحب صدر نے بھی اپنے خیالات کا اظہار فرمایا:۔

ورزشی مقابلے

مختلف ورزشی مقابلوں میں امتیازی کامیابی حاصل کرنیوالے خدام کے نام درج ذیل کئے جاتے ہیں:۔

گولہ پھینکنا:۔ نثار احمد صاحب تعلیم الاسلام کالج لاہور اول
رفیق احمد صاحب ۹۹ شمالی سرگودھا دوم

مشاہدہ و معائنہ:۔ عبدالعزیز صاحب حلقہ الف ربوہ اول
سید نسیم احمد صاحب ربوہ دوم

پیغام رسانی:۔ گروپ صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ربوہ اول
گروپ محمد طفیل صاحب منیر جامعہ احمدیہ دوم

والی بال:۔ ربوہ اور کھاریاں کے درمیان مقابلہ ہوا ربوہ کامیاب رہا

۱۰۰ گز کی دوڑ:۔ اظہر محمود صاحب لاہور اول
مرزا حنیف احمد صاحب ربوہ دوم

۲۲۰ گز کی دوڑ:۔ اظہر محمود صاحب لاہور اول
رفیق احمد صاحب چک ۲۳۲ لائلپور دوم

۴۴۰ گز کی دوڑ:۔ احسان الٰہی صاحب جامعہ احمدیہ اول
لطیف صاحب غزنوی ربوہ دوم

کلائی پکڑنا:۔ مولوی عطاء اللہ صاحب ربوہ اول
رفیق احمد صاحب دوم

کبڈی:۔ لائلپور اور تعلیم الاسلام کالج لاہور میں مقابلہ ہوا۔ تعلیم الاسلام کالج کامیاب رہا

تقریری و تحریری مقابلہ

تقریری مقابلہ:۔ اس مقابلہ کے گروپ نمبر ۱ میں سے محمد سعید احمد صاحب آف دھرم پورہ لاہور اول اور محمد احمد صاحب پیرپوری احمدنگر دوم رہے اول الذکر نے "بین الاقوامی مسائل اور مسلمان حکومتیں" کے موضوع پر اور موخرالذکر نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم مصلحین عالم میں کیوں ممتاز ہیں" کے موضوع پر تقاریر کیں۔ دوسرے گروپ میں سے عطاء الکریم صاحب احمدنگر نے بھی اسی موضوع پر تقریر کی اور اول رہے۔ اور صاحبزادہ مرزا رفیق احمد صاحب ربوہ نے "اسلام کا اقتصادی نظام" کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ دوم رہے۔

مضامین تحریر کرنے کے مقابلہ میں سید عبدالحی صاحب ربوہ نے ہستی باری تعالےٰ کے موضوع پر اور عبدالحمید صاحب آصف ربوہ نے ہجرت اور ہماری ذمہ داریاں کے موضوع پر مضامین تحریر کئے۔ سید عبدالحی صاحب اول اور آصف صاحب دوم رہے

دیگر علمی و دینی مقابلے

ان مقابلوں میں مکرم میاں عبدالمنان صاحب عمر مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس۔ پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب۔ پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب اور مکرم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے ججز کے فرائض انجام دیئے۔ نتائج حسب ذیل ہیں:۔

عام دینی معلومات:۔ مرزا عبدالرشید صاحب کراچی اول
محمد طفیل صاحب منیر احمدنگر دوم
احمد صادق صاحب محمود احمدنگر سوم

مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام:۔ محمد سعید احمد صاحب لاہور اول
مرزا عبدالرشید صاحب کراچی دوم

مطالعہ احادیث:۔ رضوان عبداللہ صاحب احمدنگر اول
علی محمد صاحب ربوہ دوم

ترجمہ قرآن مجید و تفسیر:۔ قریشی محمد افضل صاحب ربوہ اول
محمد طفیل صاحب منیر احمدنگر دوم

حفظ قرآن مجید:۔ محمد اسحٰق صاحب خلیل ربوہ اول
محمد بشیر صاحب شاد ربوہ دوم

(نامہ نگار)

میری چھوٹی لڑکی کی تقریب رخصتانہ

اور

دوستوں سے دعا کی درخواست

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے مدظلہ)

میری سب سے چھوٹی لڑکی عزیزہ امتہ اللطیف بیگم سلمہا کی تقریب رخصتانہ مورخہ ۱۳ نومبر بروز جمعرات قرار پائی ہے۔ جماعت کے مخلص بھائیوں اور بہنوں سے میری درخواست ہے کہ وہ اس رشتہ کے متعلق دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اسے ہر جہت سے مبارک اور مثمر ثمرات حسنہ کرے اور میری بچی اور اس کے شوہر عزیز سید محمد احمد سلمہ پسر حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم کو تقویٰ کے زیور سے آراستہ کر کے حسنات دارین سے نوازے اور دین اور دنیا میں حافظ و ناصر ہو شادی ایک اندھیرے کا قدم ہوتی ہے اور اس کے انجام کا علم خدائے علیم و خبیر کے سوا کسی کو نہیں ہوتا۔ والدین نیک نیت اور نیک امیدوں کے ساتھ ایک قدم اٹھاتے ہیں۔ لیکن اس قدم کو ہر قسم کے خطرات سے بچا کر دینی اور دنیوی برکتوں سے نوازنا اور کامیابی کے ساتھ انجام تک پہنچانا صرف خدا کا کام ہے وعلیہ توکلت والیہ انیب فقط والسلام (مرزا بشیر احمد)

روزنامہ —— الفضل —— لاہور

مورخہ ۶ر نومبر ۱۹۵۲ء

نہاں کے ماند آں رازے کزو سازند محفلہا

(۱)

ہم نے ۳۰ر اکتوبر ۱۹۵۲ء کے الفضل میں احراریوں کے ترجمان "آزاد" ۲۹ر اکتوبر ۱۹۵۲ء کے افتتاحیہ سے ایک طویل حوالہ درج کر کے ثابت کیا تھا۔ کہ احراری آج بھی اسی طرح سوچ رہے ہیں جس طرح وہ شروع سے سوچتا آیا ہے۔ یعنی پیٹ کی خاطر اسلام اور مسلمانوں کے مفاد سے ہر طرح سے بغاوت اور دشمنان پاکستان سے ہر طرح سازباز

اس حوالہ کو از سر نو پڑھیے اور الفاظ پر پوری طرح غور فرمائیے۔ بین السطور تک جانے کی بھی ضرورت نہیں۔ صاف صاف بیان ہے کہ احراری ابو الکلام آزاد اور حسین احمد مدنی وغیرہ جو کانگرس کے ساتھ تھے۔ اور اکھنڈ ہندوستان بنانا چاہتے تھے۔ وہ تو علمائے حق اور دیندار عناصر تھے۔ اور قائداعظم اور دوسرے مسلم لیگی زعماء جو پاکستان بنانا چاہتے تھے ازلی و ابدی خوشامدی دین و دنیا بیچنے والے۔ بے حمیت قسم کے مسلمان تھے۔ انگریز نے اپنا اقتدار قائم رکھنے کے لئے یہ چال چلی کہ احراری اور کانگرسی علمائے حق کو تو اپنی پوری قوت و قول و عمل سے ملک و ملت کا غدار ثابت کیا۔ اور مسلم لیگ کے ازلی و ابدی خوشامدیوں دین و دنیا بیچنے والے بے حمیت مسلمانوں کو آگے لے آئے۔ اور اقتدار و سلطنت کی کنجیاں ان کے حوالے کر دیں۔ چنانچہ ان بے حمیت مسلمانوں نے دھن۔ دھونس اور دھاندلی کے بل بوتے پر پاکستان بنالیا۔ اور ۱۹۴۲ء سے لے کر ۱۹۴۷ء تک ان رجعتی پٹھوؤں اور فاشسٹوں نے احراری اور کانگرسی علمائے حق عطاء اللہ شاہ بخاری حسام الدین۔ تاج الدین انصاری۔ ابو الکلام آزاد حسین احمد مدنی جیسی اسلام پسند انقلابی جماعتوں اور شخصیتوں کو خصوصیت کے ساتھ اتنی سیاسی اور مذہبی گالیاں دیں کہ آدم سے لے کر اس وقت (تک) دنیا میں اس کی عشر و عشیر کے استعمال کی نوبت بھی نہیں آئی ہوگی۔

"آزاد" کا افتتاحیہ نویس یہی کہتا ہے کہ احراری تو سچے علمائے حق اور اسلام پسند انقلابی ہیں اور جو صرف اکھنڈ ہندوستان چاہتے ہیں۔ ان بیچاروں کے منہ میں تو زبان بھی نہیں۔ گالی کا تو انہوں نے کبھی نام بھی نہیں سنا۔ اور یہ جو گلی کوچے اور بازاروں کے موڑ اب تک احراریوں کی بدزبانیوں سے گونجتے سنائی دے رہے ہیں یہ محض جادو کا کام ہے۔

یاد رہے کہ احراری ترجمان "آزاد" نے یہ افتتاحیہ ۲۹ر اکتوبر ۱۹۵۲ء کو بھارت میں نہیں بلکہ پاکستان میں شائع کیا ہے۔ اور نہ آج سے پانچ چھ سال پہلے بلکہ آج سے صرف آٹھ دن کے اندر شائع کیا ہے۔ کیا عوام میں بددلی پھیلانے کے سر سینگ ہوتے ہیں؟

(۲)

اس کے بعد سید عطاء اللہ شاہ بخاری احراری امیر شریعت کا گوجرانوالہ کی کنونشن کانفرنس میں وعظ بھی سن لیجئے۔

"کمالیہ میں میرے منہ سے ایک فقرہ نکل گیا تھا کہ لائل پور کانفرنس پر آٹھ لاکھ روپیہ خرچ ہونے والا ہے اور لوگ بھوکوں مر رہے ہیں۔ اس پر مغربی پاکستان نے مجھے متنبہ کیا ہے میں اس اخبار کا شکر گزار ہوں۔ کہ اس نے مجھے میری غلطی پر آگاہ کیا ہے۔ میں نے جو کچھ کہا ہے وہ ویسے کسی لحاظ سے قابل اعتراض نہیں ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ میں نے ایک عہد کیا تھا۔ اور اس عہد پر اب تک قائم ہوں کہ مسلم لیگ اور مسلم لیگی حکومت پر نکتہ چینی نہیں کروں گا۔ لیکن مندرجہ بالا فقرہ کہتے وقت میرا قدم اپنے دائرہ عمل سے باہر چلا گیا تھا۔"

(زمیندار ۶ر نومبر ۱۹۵۲ء)

سوال ہے کہ عہد کے باوجود امیر شریعت کا قدم اپنے دائرہ عمل سے باہر کیوں چلا گیا؟ کیا اس کا یہ مطلب نہیں کہ امیر شریعت کی زبان پر تو کچھ اور ہے اور دل میں کچھ اور۔ زبان سے تو وفاداری کا عہد باندھتا ہے۔ مگر دل میں وہی ہے۔ جو "آزاد" کے افتتاحیہ نویس سے اضطراراً صفحہ قرطاس پر آگیا ہے۔ اگر زبان اور دل کا اتحاد ہوتا تو قدم دائرہ عمل سے کس طرح باہر جا سکتا تھا۔ مگر یہ بلی تو تھیلے سے باہر نکلتی ہی رہتی ہے۔ اور نکلتی ہی رہے گی۔ پشاور میں آپ نے "قائداعظم" کے نام کی جو توہین فرمائی تھی۔ وہ یہی بلی تھی۔ اور "آزاد" نے جو افتتاحیہ لکھا ہے۔ وہ بھی یہی بلی ہے۔ اور آپ نے مسلم لیگ پر جو چوٹ کی تھی۔ وہ بھی یہی بلی ہے۔ آپ کب اسے تھیلے میں چھپاتے رہیں گے۔ باہر آتی ہے تو آنے دیجئے آخر آپ کو ڈر کا ہے کا ہے۔

"اپنی ذات کے لئے کچھ مانگنا نہیں ہے اور الحمد للہ کہ گھر میرا نہیں ہے دو میرا نہیں ہے الاٹمنٹ میری نہیں ہے جس کے چھن جانے کا ڈر ہو۔ نوکری مجھے نہیں کرنا۔ اور نہ انشاءاللہ میرے لڑکے نوکری کریں گے۔"

(تقریر عطاء اللہ شاہ بخاری زمیندار ۶ر اکتوبر ۵۲ء ص ۶)

پھر اب بھی اعلان کیجئے نا۔ صاف صاف دل کی بات کہیئے نا۔ اس طرح گول مول بات کیوں کرتے ہیں کہ

"اس کے باوجود اگر میں یہ اعلان کرتا ہوں کہ مسلم لیگ پر نکتہ چینی نہیں کروں گا۔ ضرورت پڑے تو اسے مشورہ دے دوں گا ورنہ بس تو اس کی وجہ یہ ہے کہ مسلم لیگ توڑ کر اور آپ کونسی جماعت بنائیں گے۔ اس لئے میں تو اس کا قائل ہوں کہ مسلم لیگ کو قائم رکھو اور اسے مضبوط بناؤ۔ اور اس کی اصلاح اندر داخل ہو کر کرو۔ اس لیگ کی خاطر تم نے جمعیۃ العلماء کو فنا کیا۔ امن کانفرنس۔ مسلم کانفرنس پرجا پارٹی۔ احرار اور متعدد دوسری جماعتوں کو موت کے گھاٹ اتارا۔ اب تم مسلم لیگ کے پیچھے پڑے ہوئے ہو۔ پھر بناتے ہو۔ تو بھی ایسی جماعتیں جن کا مضاف الیہ لیگ ہی ہے۔ مثلاً جناح عوامی لیگ۔ آزاد لیگ وغیرہ۔ ان جماعتوں کے اصول ایک سے ہیں۔ صرف افراد کا فرق ہے۔ یہ تمام پھول خوشبو ایک ہی دیں گے۔ اس لئے میں کہتا ہوں کہ جو ہے اسی کی اصلاح کرو۔ جب لیگ کو فنا کرو گے تو کیا زمانہ تمہیں اتنی مہلت دے گا۔ کہ کوئی نئی جماعت بھی بنا لو۔ جو بنگال سے لے کر صوبہ سرحد تک کا انتظام سنبھال لے۔ مسلم لیگ کے خلاف ہر طرف سے نظر بد کا ہجوم ہے۔ لیکن یاد رکھو کہ مسلم لیگ جو کچھ آج ہے اسے چالیس سال لگے اپنا نصب العین حاصل کرنے میں۔ اس لئے کیا کوئی نئی جماعت بنا کر چالیس سال اور انتظار کرو گے۔ اس لئے اسے توڑو نہیں۔ اور دعا کرو کہ یہی اچھے ہو جائیں۔ میں نے جو کہا تھا اس پر آج بھی قائم ہوں۔ اور کوشش کروں گا۔ کہ میری جماعت بھی اس پر قائم رہے ہم میں سے کوئی اگر کہتا ہے کہ یوں کرو گے تو مٹ جاؤ گے۔ تو اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہوتا کہ وہ تمہارے مٹنے کا خواہشمند ہے۔ بلکہ وہ تو چاہتا ہے کہ اپنی اصلاح کر لو۔ ابھی وقت ہے اور اگر نہیں کرو گے۔ تو نتیجہ ظاہر ہے۔ میں لیگ سے نہیں لڑتا۔ اب میں کس سے لڑوں۔ ہاں سامنے انگریز ہوتا تو ضرور لڑتا۔"

(روزنامہ زمیندار ۶ر نومبر ۱۹۵۲ء)

جناب امیر شریعت صاحب کیا حکومت اور مسلم لیگی زعماء کو آپ اتنا ہی بے سمجھ سمجھتے ہیں۔ کہ وہ آپ کی ان گول مول باتوں میں سے آپ کے دل کی سیدھی سی بات کو چن نہیں سکتے ؎

بہر رنگے کہ خواہی جامہ مے پوش
من اندازِ قدت را مے شناسم

سنیئے سب سمجھتے ہیں کہ آپ فرما رہے ہیں کہ مسلم لیگ ٹوٹ گئی تو کچھ نہیں بگڑے گا کیونکہ مسلم لیگ۔ جناح عوامی لیگ۔ آزاد لیگ وغیرہ ان پھولوں میں سے کوئی ہو۔ تمام خوشبو ایک ہی دیں گے۔ افراد کا البتہ فرق ہے۔ مسلم لیگ کے افراد اصلاح طلب ہیں۔

"اپنی اصلاح کر لو ابھی وقت ہے اور اگر نہیں کرو گے تو نتیجہ ظاہر ہے۔"

سید صاحب بلی تھیلے سے باہر کی باہر ہی رہتی ہے۔ خواہ آپ ہاتھوں سے اسے ڈھکنے کی کوشش کریں۔ اسے باہر رہنے دیجئے۔ تاکہ حکومت آپ کے متعلق کوئی متعین قدم اٹھا سکے۔

مُفسد بھی کبھی ہوتے ہیں مانوسِ محمدؐ

محرومِ خدا اور ہیں مایوسِ محمدؐ
بنتے ہیں مگر حافظِ ناموسِ محمدؐ
اعمال تو ہیں غیرتِ صد فتنۂ طائف
مُفسد بھی کبھی ہوتے ہیں مانوسِ محمدؐ
آنکھوں سے محبت کی نکلتی ہیں شعاعیں
دِل میں ترے روشن ہو جو فانوسِ محمدؐ

تنویر

شذرات

کیسے مجاہدین کی ضرورت ہے؟

مولوی اختر علی صاحب لکھتے ہیں:۔

"مولوی نورالحق صاحب نے خواجہ ناظم الدین صاحب کی نسبت کہا "جتنے موٹے آدمی ہیں وہ عقل و خرد سے عاری ہوتے ہیں۔ قوم پر مصیبت آئی ہوئی ہے (کشمیر کے باعث) اور چوہدری صاحب لحاف میں دبے پڑے ہیں۔ ایسے ہی آدمیوں نے قادیانیت کو سر پر چڑھا رکھا ہے"۔

(۲۱ اکتوبر ۱۹۵۲ء)

مولوی نورالحق صاحب محض خواجہ ناظم الدین وزیر اعظم پاکستان پر تنقید ہی نہیں کر رہے۔ بلکہ آپ برسوں سے جہاد کشمیر میں شرکت کی زبردست تیاری بھی کرتے آ رہے ہیں۔ چنانچہ مولانا اختر علی کا بیان ہے کہ

"میں نے بہت سے لوگوں کو حقہ پیتے دیکھا ہے۔ لیکن جس سائنٹفک طریق سے مولوی نورالحق صاحب حقہ پیتے ہیں۔ بہت کم لوگوں کو ایسا حقہ پیتے دیکھا ہے۔ مثلاً مولوی صاحب کا قاعدہ ہے کہ جب چلم بھری جائے تو تمباکو اعلیٰ درجہ کا ہونا چاہیئے۔ اس کے ساتھ تمباکو کے اوپر رکھنے کے لئے گڑ ایک خاص مقدار میں ہونا ضروری ہے۔ آگ ایسی ہونی چاہیئے جو تین چار گھنٹے تک نہ بجھ سکے۔ اور ہر چلم کے ساتھ حقے کا پانی بھی بدلتا رہے۔ اس کے ساتھ ہی حقے کی نے جب تک پانی میں دو تین گھنٹے غوطہ زن نہ رہے۔ اس وقت تک صحیح کام نہیں دیتی غرضیکہ ان تمام چیزوں کا اہتمام مولوی صاحب کی ذات والا صفات کے ساتھ مختص ہے"۔

مولوی نورالحق صاحب نے کشمیر فتح کرنے کے لئے جو ہتھیار تیار کئے ہیں۔ ان کا نقشہ مولانا نے یوں کھینچا ہے۔

"اگر مولوی صاحب کے صندوق کا جائزہ لیا جائے۔ تو اس میں کوئے دست پناہ تمباکو گڑ انگیٹھی دبیز کاغذ حقہ کی نے صاف کرنے کے لئے لوہے کی سلاخ دو تین چلمیں دکھائی دینگی یہ تمام سامان مولوی صاحب کے ہمراہ تھا" (زمیندار ۱۵ اکتوبر ۱۹۵۲ء)

حکومت اگر واقعی کشمیر لینا چاہتی ہے۔ تو اسے جلدی یہ اعلان کرنا چاہیئے کہ احراریوں میں سے مولانا نورالحق صاحب جیسے مجاہدین حکومت پر انحصار رکھنے کی بجائے خود اٹھیں اور آگے بڑھ کر **دست پناہ تمباکو اور چلموں کے زور سے کشمیر کو آزاد کرا دیں۔**

مودودیوں کا کیا کرئیگے؟

مولانا اختر علی نے حکومت سے اپیل کی ہے۔

"ضرورت اس بات کی ہے کہ فوجی تربیت چند افراد تک محدود نہ رہے۔ بلکہ اسے ہر بالغ مرد میں لازمی قرار دیا جائے۔ تاکہ پاکستان کا بچہ بچہ تیغوں کے سائے میں پل کر جوان ہو"۔

(زمیندار ۱۵ اکتوبر ۱۹۵۲ء)

مولانا کا یہ مشورہ انتہائی دانشمندانہ تدبر پر مبنی ہے۔ مگر سوال یہ ہے کہ آپ مودودیوں کو کیا کرو گے۔ جن کے مسلمہ قائد ابوالاعلیٰ مودودی فن سپہ گری اور اس سے متعلقہ فنون کے متعلق یہ فتوے دے چکے ہیں کہ:۔

"اگر اس (تجویز) کا منشا یہ ہے کہ جماعت میں پریڈ اور ورزش کا انتظام کیا جائے۔ اور فنون سپہ گری سکھانے کے لئے اکھاڑے قائم کئے جائیں۔ تو یہ ہمارے طریق کار کے بالکل خلاف ہے۔ اور اگر اس سے مقصود یہ ہے کہ لوگوں کو مصنوعی طور پر کچھ جفاکشی کے طریقے اختیار کرنے کا حکم دیا جائے۔ تو یہ **ایک فضول بات ہے**"۔

(روداد جماعت اسلامی ۱۹۴۵ء ص ۶۶)

فیض الحسن کی گداگری اور مجلس احرار

ہم نے گزشتہ دنوں قارئین کو بتایا تھا کہ آلو مہاری کس طرح ۱۹۴۶ء میں حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں ووٹوں کی خاطر حاضر ہوا۔ اسی سلسلہ میں ہم نے آلو مہاری سے کہا تھا۔ کہ اگر ناموس رسالت کا تقاضا ہے کہ احمدیوں سے بائیکاٹ کیا جائے۔ تو تم نے الیکشن مارکیٹ میں ناموس رسالت کو کیوں فروخت کیا تھا؟

آلو مہاری کا فرض تھا کہ وہ اسلامی غیرت کا ثبوت دیتے ہوئے اس کا جواب دیتا۔ مگر افسوس نہ اس نے جواب دیا۔ اور نہ "آزاد" کو ہی تردید کرنے کی توفیق ہوئی۔ لہذا ہم چاہتے ہیں کہ زمیندار اور مجلس احرار کے ان گزشتہ خیالات کو پیش کریں۔ جن کا اظہار اسی سلسلہ میں ۱۹۴۶ء میں کیا گیا تھا۔ اخبار "زمیندار" نے "بچھڑی ہوئی بہنوں کا ملاپ" کے عنوان کے ماتحت لکھا۔

"آجکل احراریوں کی پانچوں خوش قسمتی کے گھی میں اور سر سونے کی کڑاہی میں ہے۔ صرف مرزائی باقی رہ گئے تھے۔ اب انہوں نے بھی محبت و حمایت کا رسہ مجلس احرار کے دامن سے باندھ لیا۔۔۔

کیا سید عطاء اللہ شاہ بخاری اس گنگا جمنی اتحاد کی تفصیلات پیش کریں گے یا ضرورت وقت سے مجبور ہو کر صرف اسی پر اکتفا کریں گے ؎

میری تغیر وضع پر مت جا
انقلابات ہیں زمانے کے"

(۸ فروری ۱۹۴۶ء)

مجلس احرار اسلام نے اس کے جواب میں لکھا۔

"لیگی اگر ووٹ مرزائیوں کے حاصل کریں تو حرج ہی کیا ہے۔ لیگ کے کارکن ووٹ کے لئے مرزائیوں سے التجا کریں تو حرج کیا ہے۔ مولانا ظفر علی خان مرزائیوں کے ووٹ حاصل کریں تو کیا مضائقہ ہے۔ بہرحال مضائقہ تو صاحبزادہ فیض الحسن صاحب کا ہے۔ جن کا لیگیوں کو خطرہ تھا"۔ (مسلم لیگ اور مرزائیوں کی آنکھ مچولی ص ۲۵)

یعنی فرماتے ہیں کہ ناموس رسالت کو محض ہم نے ہی فروخت نہیں کیا۔ بلکہ مسلم لیگ اور مولوی ظفر علیخان ایڈیٹر زمیندار بھی اس جرم کے مرتکب ہوئے ہیں۔ **اس لئے ہم بے قصوروں کا کوئی قصور نہیں۔**

فاتح اسلام ہے سیاست نہیں

مولانا اختر علی فرماتے ہیں:۔

"جب بھی عقل اور قرآن میں یا سیاست اور اسلام میں جنگ ہوئی ہے۔ فتح نے ہمیشہ قرآن و اسلام اور قومی عزم کے قدموں کو چوما ہے"۔

(زمیندار ۱۹ اکتوبر ۱۹۵۲ء)

قرآن پاک نے شمع رسالت کے پروانوں کے گزشتہ کوائف بتاتے ہوئے مندرجہ ذیل پیشگوئی فرمائی ہے۔

الذین قال لهم الناس ان الناس قد جمعوا لكم فاخشوهم فزادهم ايمانا وقالوا حسبنا الله ونعم الوكيل فانقلبوا بنعمة من الله وفضل لم يمسسهم سوء واتبعوا رضوان الله والله ذو فضل عظيم۔ انما ذالكم الشيطان يخوف اولياءه فلا تخافوهم وخافون ان كنتم مومنين۔

(آل عمران ع ۱۸)

فرماتا ہے کہ لوگ خدا کے بندوں کو مرعوب کرنے اور ڈرانے دھمکانے کے لئے کہیں گے **کہ اب تو سارے فرقے تمہارے خلاف متحد ہو چکے ہیں** اس لئے خوفزدہ ہو جاؤ نہیں تو مارے جاؤ گے۔ لیکن آسمان یہ عجیب نظارہ دیکھے گا۔ کہ خدا کی جماعت ڈریگی نہیں۔ بلکہ اس کے ایمان میں اضافہ ہو جائے گا۔ اور مومن کہیں گے کہ **تمہیں کثرتوں پر ناز ہے۔ تم کثرتوں پر انحصار رکھو۔ مگر ہمارا وکیل خدا ہے۔ اور وہی ہمارے لئے کافی ہے۔**

پھر فرماتا ہے کہ اس کے بعد انہیں ان مصائب میں کوئی گزند نہ پہونچے گا۔ اور خدائے رحیم کی نعمتیں اور افضال بکثرت ان پر وارد ہوں گے اور ان کی ترقی میں اور بھی اضافہ ہو جائے گا۔

اے خدا کی جماعت شیطان تو صرف اپنے ساتھیوں کو ڈرا رہا ہے۔ پس صاحب ایمان ہو تو شیطان سے مت ڈرو مجھ سے ڈرو۔

مولانا سیاست اور اسلام کی جنگ کا ایک منظر آپ بھی دیکھ چکے ہیں۔ اور اس کا ایک گونہ انجام بھی آپ کو نظر آ رہا ہے۔ لیکن افسوس آپ ابھی تک مسلمانوں کو یہ یقین دلا رہے ہیں کہ جیت کثرت کی ہوگی۔ اور فتح کا سہرا سیاست کے سر پر بندھیگا آخر اس دو عملی کی کیا وجہ ہے؟

زمیندار احراریوں کی وکالت میں

زمیندار لکھتا ہے:۔

"احراریوں نے کبھی یہ دعوٰے نہیں کیا۔ کہ انہوں نے قیام پاکستان کی تحریک میں حصہ لیا تھا" (زمیندار ۱۹ اکتوبر ۱۹۵۲ء)

مولوی محمد علی جالندھری نے حال ہی میں ہارون آباد میں تقریر کرتے ہوئے یہ اعلان کیا ہے۔

"اب ملک اپنا ہے۔ جس کی قیمت ہم ابھی تک نہیں بھولے۔ یہ ملک ہم نے جوانوں کا لہو بیٹیوں کی عصمت دے کر خریدا۔ اور اسلام کیلئے اور اسلام کے نام پر خریدا" (آزاد ۲۳ اکتوبر ۵۲ء)

زمیندار ذرہ اس حوالہ کو پڑھ کر دیکھے ایں پاکستان لینے کیلئے احراریوں کی قربانیوں کا دعوٰے ہے یا نہیں؟

موعود رجل فارسی حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہی ہیں

(از مکرم غلام حیدر خانصاحب سندھ)

حدیث بخاری و مسلم نے ابو ہریرہؓ سے اور طبرانی نے ابن مسعود سے روایت کیا ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر ایمان ثریا پر بھی چلا جائے گا تو اس کو ابنائے فارس میں سے چند لوگ واپس لے آئیں گے بعض جگہ رجال کی جگہ رجل کا لفظ بھی آیا ہے یعنی ایک فارسی الاصل اس کو دوبارہ واپس لائے گا۔ بخاری کتاب التفسیر زیر آیت وآخرین منھم لما یلحقوا بھم امام بخاری یہ روایت لاتے ہیں:۔

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال کنا جلوساً عند النبی صلے اللہ علیہ وسلم فانزلت سورۃ الجمعۃ وآخرین منھم لما یلحقوا بھم قال قلت من ھم یا رسول اللہ فلم یراجعہ حتی سال ثلاثاً وفینا سلمان الفارسی فوضع رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یدہ علی سلمان ثم قال لو کان الایمان عند الثریا لنالہ رجال او رجل من ھؤلاء

(بخاری کتاب التفسیر سورہ جمعہ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں ہم رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے کہ سورہ جمعہ نازل ہوئی اور وآخرین منھم لما یلحقوا بھم (نازل ہوئی) وہ بیان کرتے ہیں میں نے عرض کی یا رسول اللہ وہ کون لوگ ہیں۔ لیکن حضور نے جواب نہیں دیا۔ میں نے تین مرتبہ سوال کیا۔ ہم میں سلمان فارسی بھی تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ مبارک سلمان پر رکھا۔ پھر فرمایا۔ اگر ایمان ثریا پر بھی ہوگا تو ان (فارسیوں) میں سے بعض اشخاص یا ایک شخص اسکو لے آئیں گے۔

رجل اور رجال سے کون لوگ مراد ہیں؟ بعض سابق مفسرین کا خیال حضرت امام ابو حنیفہؒ کی طرف گیا ہے اور رجل فارسی الاصل سے مراد وہ ان کو لیتے ہیں۔ چنانچہ شیخ جلال الدین سیوطیؒ "تبییض الصحیفۃ فی مناقب ابی حنیفہ" اور علامہ ابن حجر مکی صاحب صواعق محرقہ نے خیرات الحسان فی ترجمۃ النعمان میں لکھا ہے۔ کہ ایسی احادیث صحیحہ وارد ہوئی ہیں جو امام ابو حنیفہؒ کی بشارت و فضیلت پر مشیر ہیں ...... مثلاً پیغمبر خداؐ نے فرمایا۔ اگر ایمان ثریا کے نزدیک بھی ہوگا تو اس کو ابنائے فارس میں سے چند شخص لے آئیں گے ...... اور ایک روایت متفق علیہ میں ابو ہریرہؓ سے اسی طرح مروی ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ کو اس ذات کی قسم ہے کہ جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ دین اگر ثریا کے ساتھ بھی معلق ہو جائیگا تو اس کو ضرور ایک شخص ابنائے فارس سے لے آئیگا۔

اس کے بعد حافظ جلال الدین سیوطیؒ نے کہا کہ روایت مذکورہ بالا جس کو شیخین وغیرہ نے روایت کیا ہے۔ اس بات کی اصل صحیح ہیں کہ ان کو امام ابو حنیفہ کی بشارت و فضیلت پر محمول کیا جائے انتہیٰ"

(بحوالہ حدائق الحنفیہ صفحہ ۵۲)

اسی طرح بعض اور مفسرین نے آیت وآخرین منھم الخ اور مذکورہ بالا حدیث کو حضرت امام ابو حنیفہ پر چسپاں کرنے کی کوشش کی ہے۔ موجودہ صدی کے تراجم قرآن کریم میں بھی بعض علماء نے حاشیہ میں سورہ جمعہ کے تفسیری نوٹ لکھتے ہوئے امام صاحب موصوف کو ہی اس آیت کا مصداق قرار دیا ہے۔

صالحین سلف نے جو کچھ لکھا ہے وہ یقیناً ان کی نیک نیتی پر مبنی ہے۔ انہوں نے سمجھا کہ قرآن کریم کی بیان فرمودہ پیشگوئی جس کی تفسیر حضور سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم نے کی تھی وہ پوری ہو گئی۔

اب ہم قرآن کریم کی بیان فرمودہ آیت اور حدیث کے الفاظ پر عمیق نظر سے غور کرتے ہیں۔ کہ آیا حضرت امام خلیفہ کو اور آپ کے زمانہ کو قرآن مجید کی آیت ان کا مصداق قرار دیتی ہے یا حدیث آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مطابق آپ اور آپ کا زمانہ پورے اترتے ہیں۔

سورہ جمعہ کی آیات زیر تفسیر یہ ہیں ھو الذی بعث فی الامیین رسولاً منھم یتلوا علیھم ایتہ ویزکیھم ویعلمھم الکتب والحکمۃ وان کانوا من قبل لفی ضلل مبین ○ وآخرین منھم لما یلحقوا بھم وھو العزیز الحکیم ○

(جمعہ ع)۔

یعنی وہی ہے جس نے مکہ والوں میں ایک رسول انہی میں سے بھیجا جو ان کو اس کی آیات پڑھ کر سناتا ہے اور ان کو پاک کرتا ہے اور کتاب اور حکمت انکو سکھاتا ہے .... اور یقیناً اس سے پہلے وہ کھلی کھلی گمراہی میں تھے اور دوسرے لوگوں میں بھی ان میں سے جو ابھی تک ان سے نہیں ملے اور وہ غالب ہے اور حکمت والا ہے۔

مندرجہ بالا دونو آیتیں معطوف علیہ اور معطوف واقع ہوئی ہیں۔ درمیان میں واؤ عاطفہ ہے اب جو حکم معطوف علیہ میں ہے۔ وہی معطوف کی نسبت سمجھا جائے گا۔ معطوف علیہ میں یہ بیان ہوا ہے کہ (۱) اللہ تعالے نے مکہ والوں میں ایک عظیم الشان رسول بھیجا (۲) جو ان کو اس کی آیات پڑھ کر سناتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے (۳) انہیں کتاب اور اسکی حکمت سکھاتا ہے (۴) وہ رسول ایسی حالت میں ان کے پاس آیا جبکہ وہ کھلی کھلی گمراہی میں تھے۔ اب واؤ عاطفہ کے بعد اس مضمون کو چسپاں کریں تو مطلب یہ ہوا (۱) اور دوسرے لوگوں میں بھی جو ابھی ان سے نہیں ملے۔ اللہ تعالے ایک عظیم الشان رسول (یعنی محمد رسول اللہ صلعم کا بروز کامل) بھیجے گا (۲) وہ انہیں اس کی آیات پڑھ کر سنائے گا (۳) اور انہیں کتاب (یعنی قرآن) اور اس کی حکمت سکھائیگا۔ (۴) اور اگرچہ اس سے پہلے وہ کھلی کھلی گمراہی میں ہونگے۔

اب غور کریں کہ کیا امام ابو حنیفہ اس بیان کے مطابق پورے اترتے ہیں۔ یا ان کا زمانہ کھلی کھلی گمراہی کا تھا؟ وہ تو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک فرمان کے مطابق خیر القرون کا زمانہ تھا نہ کہ ضلل مبین کا۔

حدیث کے الفاظ پر غور کرنے سے بھی مندرجہ بالا حقیقت نہایت واضح ہو جاتی ہے۔ حدیث کے الفاظ لو کان الایمان معلقاً بالثریا کا صاحب حدائق الحنفیہ یہ مطلب بیان کرتے ہیں کہ:۔

"اگر دین ثریا کے پاس یعنی دور چلا جائیگا جہاں نظر کام نہ کر سکے گی اور اس کا واپس لانا مجال انسانی سے ناممکن ہو جائیگا"

(حدائق الحنفیہ صفحہ ۵۶-۵۷)

دوسرے لفظوں میں ضلالت اور گمراہی کا زمانہ ہوگا۔ کیونکہ فقدان ایمان و دین کا نام ہی تو ضلالت وگمراہی ہے۔ لیکن دوسری طرف امام ابو حنیفہ کے زمانہ کو دیکھتے ہیں تو ابھی بعض صحابہؓ بھی زندہ تھے۔ چنانچہ حدائق الحنفیہ والے نے لکھا ہے۔

"درمختار میں لکھا ہے کہ تحقیق یہ بات صحیح ہے کہ امام ابو حنیفہ نے سات صحابہ سے حدیث کو سنا" (حدائق الحنفیہ صفحہ ۲۶)

نیز لکھا ہے کہ:۔

"اور ابو حنیفہ کے اصحاب کہتے ہیں کہ ابو حنیفہؓ نے چند اصحاب کو پایا اور ان سے روایت کی" (کتاب مذکورہ صفحہ ۲۶)

اب جبکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا واضح ارشاد موجود ہے کہ خیر القرون قرنی ثم الذین یلونھم ثم الذین یلونھم ثم یکون فیج اعوج۔ یعنے سب سے بہتر میرا زمانہ ہے۔ پھر تابعین کا۔ پھر تبع تابعین کا۔ امام موصوف کا زمانہ تو تابعین کا ہے۔ آپ کی پیدائش کا سن بھی اس پر کھلی شہادت ہے۔ یعنی آپ ۸۰ھ میں پیدا ہوئے۔ جبکہ ابھی کئی صحابہ زندہ تھے۔ پس وہ زمانہ ضلالت و گمراہی کا زمانہ نہیں ہو سکتا نہ لفظاً نہ عقلاً۔

وہ موعود "رجل فارس" وہ وہی مسیح موعودؑ ہے جس کا ظاہر ہونا اشراط الساعۃ میں سے گنا گیا ہے۔ کیونکہ جیسا کہ احادیث کی صریح نص سے یہ امر واضح ہے کہ ایمان کے ثریا پر چلے جانے کا وہی زمانہ ہے۔ جبکہ بقول سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم لا یبقی من الاسلام الا اسمہ ولا یبقی من القرآن الا رسمہ کہ اسلام اور قرآن محض اسمی اور رسمی رہ جائیں گے۔ اور مسلمان کہلانے والے یہود کے قدم بقدم چلیں گے۔ اسلام کی ظاہری و باطنی شوکت کے زوال کا زمانہ ہوگا اور دین حقہ میں اندرونی و بیرونی فتنے کھڑے ہوئے ہوں گے۔ اس وقت فحش کثرت سے پھیل جائے گا اور لوگ تفحش پر ناز کریں گے۔ شراب کا استعمال بڑھ جائے گا۔ جوئے کی کثرت ہوگی امانت اٹھ جائے گی۔ اس وقت مومن ذلیل ہوں گے اور لوگوں کے ڈر سے چھپتے پھریں گے۔ اس وقت عورتیں باوجود لباس کے ننگی ہوں گی۔ عورتوں کو بہت آزادی ہوگی اور وہ مردوں کا لباس پہنیں گی۔ مرد عورتوں کی طرح زینت کریں گے۔ وغیرہ وغیرہ (دیکھو کتب احادیث مشکوٰۃ۔ دیلمی حجج الکرامہ وغیرہ)

یہ بات نہایت واضح ہے کہ یہ تمام آثار اپنے نہایت کمال کے ساتھ تیرھویں صدی کے اخیر سے ظاہر ہونے شروع ہوئے اور اب تک کہ چودھویں بھی آخر کو پہنچی ہے یہ آثار ترقی پذیر ہیں۔

موعود "رجل فارس" ضلال مبین کے زمانہ میں آنے والا تھا نہ کہ خیر القرون میں جبکہ ابھی بعض صحابہؓ بھی زندہ تھے۔ وہ موعود "رجل فارس" وہ مسیح موعودؑ ہے جو اس پر آشوب زمانہ میں امت محمدیہ میں اللہ تعالے کی طرف سے فضل و رحم کے طور پر ظاہر ہوا۔

بھائیو! موعود رجل فارسی ظاہر ہو گیا۔ اللہ تعالے نے اس کی تصدیق و تائید کیلئے لاکھوں نشان ظاہر فرمائے۔ سورج اور چاند نے رمضان کے مبارک مہینہ میں تاریک ہو کر آسمان سے آواز دی جاء المسیح جاء المسیح زمین پر اونٹوں کا بیکار ہونا۔ ریلوں کا چلنا۔ پہاڑوں کا اڑایا جانا۔ دریاؤں کا چیرا جانا اور نہروں کا جاری ہونا۔ بعض سمندروں کا آپس میں ملایا جانا۔ جنگلوں کا آباد ہونا۔ وحشی قوموں کا متمدن ہونا۔ دور دور کے نفوس کا آپس میں ملنا۔ بادشاہتوں کا مٹنا۔ اور قوموں پر قوموں کا چڑھائی کرنا یہ سب آثار و اشراط مسیح موعود یعنی رجل فارس کی آمد کا پون صدی سے بانگ بلند اعلان کر رہے ہیں۔ کاش کسی کے کان ہوں کہ سنے اور آنکھیں ہوں کہ دیکھے اور سعید دل ہو کہ غور کرے اور سمجھے۔

پس اے دوستو! امام وقت کو پہچانو اور شاہ لولاک صلے اللہ علیہ وسلم کے انذاری پیغام کو ہمیشہ سامنے رکھو کہ من مات ولم یعرف امام زمانہ فقد مات میتۃ الجاھلیۃ۔

وما علینا الا البلاغ

دعائے مغفرت

میری سب سے چھوٹی بہن فرزانہ ۱۳ اکتوبر کو پیاری ہوئی احباب دعائے نعم البدل فرمائیں

محمد حسین الرشید این پیرزادہ رشید احمد ارشد
معاون ناظر بیت المال

مولوی مولویوں کی نظر میں

(از محمد عبد الحق صاحب امرتسری گنج مغلپورہ)

مولوی عبد الرزاق صاحب ملیح آبادی اخبار زمیندار کی وساطت سے علماء کی جماعت کے متعلق خود اس جماعت کا ایک فرد ہونے کی حیثیت میں تحریر فرماتے ہیں۔

"میں پوری جرأت سے مسلمانوں کو دعوت دیتا ہوں۔ کہ ان مُلانوں کو ایک منٹ کی بھی مہلت نہ دیں۔ اور انہیں اپنی سیاست اور اپنے دین دونوں دائروں سے یکلخت خارج کر دیں۔ کیونکہ وہ نہ سیاست سے واقف ہیں۔ اور نہ دین ہی کی حقیقت سے آگاہ ہیں۔ وہ صرف فریب اور دجل کے ماہر ہیں۔ اور اپنی ذاتی اغراض کے بندے ہیں۔ ان سے ہرگز ہرگز کسی نفع کی اُمید نہیں کی جا سکتی۔ وہ رہبر نہیں رہزن ہیں" (اخبار زمیندار ۱۵ / اپریل ۱۹۲۹ء)

مولوی ظفر علی صاحب کی شہادت بھی اس معاملہ میں بڑی ممتاز حیثیت رکھتی ہے۔ کیونکہ آپ بھی مولویوں کی جماعت میں شمار ہوتے ہیں۔ جب مولانا حامد رضا خان صاحب بریلوی نے مولوی ظفر علی صاحب کے دفتر کے سامنے بقول اخبار زمیندار مندرجہ ذیل فتویٰ صادر فرمایا کہ:۔

"میرا فتویٰ ظفر علی خان کے متعلق یہ ہے کہ وہ کافر ہو گیا۔ اور اس کا کفر اس حد تک پہنچ گیا ہے۔ کہ اس کی زوجہ پر طلاق ہو گئی ہے۔ اب اس کو حق حاصل ہے کہ بلا عدت کسی دوسرے سے نکاح کرے" (زمیندار ۸ / مئی ۱۹۲۵ء)

تو اس فتوے پر اظہار رائے زنی کرتے ہوئے مولوی ظفر علی صاحب نے اپنے ہم پیشہ و ہم مشرب اپنے ان علمائے کرام کے متعلق لکھا ہے کہ:۔

"ابن حزب الاحناف کے جلسے میں جن انسان نما طاغوتوں نے زمیندار سے مقاطعہ کا اعلان کیا۔ ان کی تہذیب و شائستگی پر خود تہذیب و شائستگی ماتم کر رہی ہے۔ علی الخصوص ایک بہت بڑی مرغی کے گندے انڈے نے جو مغلظات بکھیری۔ اور چند لال دیکھ سینی سرخ ریش بزرگ جس انداز سوقیانہ سے نیچے کو دے اس کی یاد اہل لاہور کے دلوں سے کبھی محو نہیں ہو سکتی"۔ (زمیندار ۳ / مئی ۱۹۲۵ء)

انہی حضرات کو زمیندار اپنی بارگاہ سے "جاہلان عالم نما" کا خطاب دیتا اور مولوی رضا خان صاحب بریلوی کی نسبت سے رضا خانی کہلانے والوں پر "لحانیوں" کی پھبتی اُڑاتا ہے۔ "پھر کا سہ لیس۔ ہیزم کش۔ غدار اور اسلام فروش کھوسٹ" کی مالا ان کے گلے میں ڈالتا ہوا لکھتا ہے۔

"ان اوہام پرست پیروں اور پلاؤ خور ملنڈوں کو معلوم ہونا چاہیئے کہ جن علمائے کرام اور جن مشائخ عظام کی تعظیم و تکریم مسلمانوں پر واجب ہے۔ وہ تم جیسے بیہودہ کار اور خفیف الحرکات نہیں ہوتے"

یہ سب کچھ کہنے کے بعد نہایت اخلاص سے مولوی ظفر علی یہ مشورہ دیتے ہیں۔

"اگر تم ذرہ بھر بھی شرم و غیرت رکھتے ہو۔ تو سب کے سب مسجد وزیر خان کے حوض میں ڈوب مرو۔ اور اگر تمہاری بے شرمی اور سخت جانی تمہیں مرنے نہ دے تو بریلی کے پاگل خانہ میں وہاں کے مہتر سودائیوں کے ساتھ پڑے سڑا کرو"

معاصر اخبار "سیاست" ان پیروں اور مولویوں کی نسبت لکھتا ہے۔

"حزب الاحناف کے نام نہاد پیروں اور جاہل ملاؤں کے فتوے۔ مکروتزویر کے مٹکے اُلٹنے والے حجروں میں بیٹھ کر حلوہ مانڈے پر اسلام کو برباد کرنے والے پیروں اور ملاؤں نے کفر کا فتویٰ دیا ہے۔ ان نام نہاد پیروں نے کفار کی امداد کی۔ پیر جماعت علی شاہ اور دیدار علی کہاں تھے جب کہ دنیائے اسلام کفر کے ساتھ برسر پیکار تھا۔ یہ سب اس وقت حجروں میں بند تھے۔ یاد رکھو بھائیو یہ سب شیطان بہ شکل انسان ہیں۔"

(سیاست ۳ / جون ۱۹۲۵ء)

معاصر شیعہ اخبار "الواعظ" فتنہ مولویت کے متعلق لکھتا ہے۔

"آج کل کے مستند اور تعلیم یافتہ مولویوں نے اسلام پر کیا ظلم ڈھا رکھا ہے۔ مذہب اسلام ان کی چیرہ دستیوں سے لہولہان ہو رہا ہے۔ انہی مولویوں کے غلط سلط فتاویٰ نے مسلمانوں کو تباہ کر رکھا ہے۔ رسول اللہ کی سب سے زیادہ توہین کی ذمہ داری اس فتنۂ مولویت پر عائد ہوتی ہے"

(الواعظ یکم مارچ ۱۹۳۴ء)

درخواست ہائے دعا

سعید احمد صاحب فاروقی کارکن دفتر الفضل دو ہفتہ سے بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ احباب کرام ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کریں۔ (منیجر)

(۲) احباب سے درخواست ہے۔ کہ اس عاجز کی ملازمت پر بحالی کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں

(خاکسار منیر احمد داد منزل مسلم ٹاؤن۔ لاہور)

مسجد مبارک ربوہ کی تکمیل ابھی باقی ہے

احباب جماعت کو معلوم ہے کہ مرکز سلسلہ ربوہ میں سب سے پہلے جس پختہ عمارت کی بنیاد رکھی گئی وہ خانہ خدا "مسجد مبارک" تھی۔ اس مبارک تقریب میں شمولیت کا فخر حاصل کرنے کے لئے اہالیان ربوہ کے علاوہ بیرونی اور قریبی جماعتوں کے مخلصین بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ابراہیمی دعاؤں کے ساتھ مسجد مبارک کا سنگ بنیاد نصب فرمایا۔ اور اس کے بعد جماعت کو خطاب فرماتے ہوئے تعمیر مسجد مبارک کے چندہ کی تحریک فرمائی۔ بعض مخلصین جماعت نے اپنے پیارے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اُسی وقت نقد ادائیگی کر دی ــــ اور بعض نے اپنے اور اپنی جماعت کی طرف سے وعدے لکھوا دیئے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس چندہ کی ادائیگی کے لئے جو میعاد مقرر فرمائی تھی۔ احباب جماعت نے نہ صرف اس میعاد کے اندر مطلوبہ رقم پوری کر دی۔ بلکہ اس کے بعد بھی رقمیں مسلسل بھجواتے رہے۔ جن کی آخری میزان ماشاء اللہ مطالبہ سے کافی زیادہ ہو گئی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

احباب کو اس بات کا بھی علم ہو گا۔ کہ مسجد کی تعمیر کیلئے خرچ کا جو اندازہ کیا گیا۔ اصل خرچ اس سے بہت زیادہ ہوا۔ بہرحال خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ایک فراخ اور خوبصورت مسجد تعمیر ہو چکی ہے مگر ابھی اُس کی تکمیل باقی ہے۔ مسجد کے وسیع صحن میں فرش ابھی نہیں لگا۔ وضو کرنے کے لئے بھی کوئی جگہ نہیں بن سکی۔ علاوہ ازیں روشنی کا بھی کوئی مستقل انتظام نہیں ہے۔ چونکہ ربوہ میں عنقریب بجلی آ رہی ہے۔ اس لئے مسجد میں روشنی کا متعلقہ سامان۔ سقفی پنکھے اور اُن کے لئے وائرنگ بھی کرائی جانی ہے۔ ان اشیاء کی خرید اور تیاری کے لئے بیس ہزار ۲۰۰۰۰ ہزار روپیہ کے خرچ کا اندازہ ہے۔

میں اس تحریر کے ذریعہ جماعتوں کے عہدیداران اور ذی اثر احباب کی خدمت میں گذارش کرتا ہوں۔ کہ وہ اس تحریک کو کامیاب بنانے کیلئے پورا پورا تعاون فرما کر عند الناس مشکور و عند اللہ ماجور ہوں۔

کوشش کی جائے کہ جماعت کے مخلصین اس تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں خصوصاً ایسے اصحاب کیلئے نادر موقعہ ہے جو قبل ازیں اس چندہ میں کسی وجہ سے حصہ نہیں لے سکے۔ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں من بنیٰ للہ مسجدا بنی اللّٰہ لہٗ بیتًا فی الجنۃ جس شخص نے دنیا میں مسجد تعمیر کی۔ اللہ تعالیٰ اُس کے لئے جنت میں گھر بنائیگا۔ یہ کیسا سستا سودا ہے۔ مومن ہر وقت نیکی حاصل کرنے کی تلاش میں رہتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ بھی اس کیلئے ایسے مواقع بہم پہنچاتا رہتا ہے۔ مبارک ہے وہ جو اُن سے فائدہ اُٹھائے۔ اور اپنے آخرت کے گھر کے لئے یہیں سے تیاری شروع کر دے

عہدیداران جماعت اس بات کو نوٹ فرمالیں کہ وعدہ جات کی فہرستیں دفتر بیت المال میں اور نقدی محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ کے نام ارسال ہو۔

ناظر بیت المال ربوہ

چندہ جلسہ سالانہ فوراً ادا فرمائیے

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارا جلسہ سالانہ دسمبر ۵۲ء کے آخری ہفتہ میں ربوہ دارالہجرت میں ہو رہا ہے یعنی اسوقت دو ماہ رہ گئے ہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فرمان ہے۔ "کہ آسمانی فیصلہ کیلئے میں مامور ہوں۔ اور اس کے ظاہری انتظام کے درست کرنے کے لئے میں نے ۲۷ دسمبر ۱۸۹۱ء کو ایک جلسہ تجویز کیا ہے۔ متفرق مقامات سے اکثر مخلص جمع ہوں گے"

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس مندرجہ بالا ارشاد سے معلوم ہوا۔ کہ اس جلسہ کی غرض عام جلسوں کی طرح نہیں ہے کہ میلہ یا جلسہ ہو اور کچھ تقریریں ہو جائیں۔ بلکہ اس جلسہ کی غرض جماعت کے ظاہری و باطنی انتظام کو درست کرنا ہے۔ اور مذہبی جماعتوں کی درستی خدا کے مرسل یا اس کے نائب کے ذریعہ ہی ہوتی ہے۔ خدا کے مرسل یا اس کے نائب کا ہاتھ بٹانا معمولی نیکی نہیں۔ بلکہ قرب الٰہی حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ پس آپ کو چاہیئے کہ چندہ جلسہ سالانہ کی طرف آپ جلد از جلد متوجہ ہوں۔ تا وقت سے پہلے ضروریات جلسہ پوری ہو سکیں۔ (نظارت بیت المال)

انسانی پیدائش کا مقصد اور پُل صراط کی حقیقت

فرمایا (۱) "اگر اللہ تعالیٰ کے ان احکام میں کوئی حکمت ہے۔ تو انسان کو سوچنا چاہیئے۔ کہ میں اسے پورا کر رہا ہوں۔ کیا اس کے لئے میں نے تھوڑی بہت کوشش کی ہے۔ اگر وہ اس حکمت کو پورا کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ تو اس کی نماز۔ اس کا روزہ۔ اس کی زکوٰۃ۔ اس کا چندہ اور اس کا صدقہ۔ درست ہو جاتے ہیں۔ اگر اسے یہ احساس ہے۔ کہ اسے کوشش کرنی چاہیئے۔ تو بہر حال وہ کسی نہ کسی گروہ میں شامل ہو جائے گا۔ وہ پل صراط پر سے ضرور گذر جائے گا۔ چاہے وہ سرین کے بل گھسٹ رہا ہو۔ چاہے وہ پیدل چل رہا ہو۔ چاہے وہ گھوڑے کی طرح دوڑ رہا ہو۔ چاہے وہ ہوا کی طرح اُڑ رہا ہو۔ چاہے وہ بجلی کی سی تیزی کے ساتھ جا رہا ہو۔ ہر شخص یہ سمجھے گا۔ کہ وہ چل رہا ہے۔ اگر وہ ایک منٹ میں نہیں پہنچتا تو ایک گھنٹہ تک پہنچ جائے گا اگر وہ ایک گھنٹہ تک نہیں پہنچتا۔ تو اگلے دن پہنچ جائے گا۔ اگر اگلے دن نہیں پہنچتا۔ تو اگلے سال پہنچ جائے گا۔ اگر وہ ایک سال بھی نہیں پہنچتا۔ تو دس بیس سال کے بعد پہنچ جائے گا۔ اگر کوئی شخص سرین کے بل چلنا شروع کر دے۔ تو چاہے وہ پچاس سال کے بعد اپنی منزل مقصود پر پہنچے۔ وہ پہنچ جائے گا"

(۲) "لیکن جو شخص کھڑا ہے۔ وہ بیس صدیوں میں بھی اپنی منزل تک نہیں پہنچ سکے گا"

(۳) "پس جس شخص کے اندر احساس نہیں۔ آرزو نہیں۔ اُمنگ نہیں۔ خواہش نہیں۔ اُس نے چلنا کیا ہے"

(۴) "وہ بدبخت جیسا ماں کے پیٹ سے نکلا۔ ایسے ہی یہاں سے چلا جائے گا نہ ماں کے پیٹ سے نکلنے نے اس کے اندر تغیر پیدا کیا۔ نہ قبر کے اندر جانے نے اس کے اندر تغیر پیدا کیا۔ ان معنوں میں نہیں کہ ماں کے پیٹ سے گناہوں سے پاکیزہ نکلا۔ بلکہ ان معنوں میں کہ جس طرح وہ ماں کے پیٹ سے گناہ میں لت پت نکلا۔ اسی طرح وہ اس جہان سے گند میں لت پت چلا گیا۔ پس مومن کو اپنی پیدائش کے مقصد پر غور کرنا چاہیئے"

(۵) "اس کی ساری حکمت (یعنی پل صراط کی) رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حرکت میں بتائی ہے"

(۶) "حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ تازہ ارشاد مجاہدین تحریک جدید کے پیش کرتے ہوئے گذارش ہے کہ وہ احباب جنہوں نے ابھی تک باوجود گیارہ ماہ اس سال میں سے گذر جانے کے کوئی حرکت نہیں کی۔ اور اپنے اس وعدہ کا جو انہوں نے اپنی مرضی اور خوشی سے اللہ تعالیٰ کے حضور کیا تھا۔ اس کی ادائیگی کی طرف توجہ نہیں کی۔ اُن کے لئے صرف اس ایک مہینہ کا وقفہ رہ گیا ہے۔ انہیں اپنے اندر اُمنگ۔ آرزو اور خواہش پیدا کر کے توجہ کرنی چاہیئے۔ اور اپنے وعدہ کو آخری تاریخ ۳۰ نومبر سے پہلے پہلے ادا کر لینا چاہیئے۔ تا وہ ادا کرنے والوں میں آخری آدمی نہ ہوں۔ (وکیل المال تحریک جدید)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد

"اے وے تمام لوگو! جو اپنے تئیں میری جماعت شمار کرتے ہو آسمان پر تم اس وقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے جب سچ مچ تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے۔ سو اپنی پنجوقتہ نمازوں کو ایسے خوف اور حضور سے ادا کرو کہ گویا تم خدا تعالیٰ کو دیکھتے ہو۔ اور اپنے روزوں کو خدا کے لئے صدق کے ساتھ پورے کرو۔ ہر ایک جو زکوٰۃ دینے کے لائق ہے وہ زکوٰۃ دے۔ اور جس پر حج فرض ہو چکا ہے اور کوئی مانع نہیں وہ حج کرے" (کشتی نوح صفحہ ۱۶) نظارت بیت المال ربوہ

اعلان برائے توجہ پریذیڈنٹ صاحبان جماعتہائے ضلع ملتان

پراونشل امیر صاحب جماعتہائے صوبہ پنجاب نے اپنی چٹھی مورخہ ۲۸/۹/۵۲ کے ذریعہ آگاہ فرمایا ہے کہ وہ ماہ نومبر ۱۹۵۲ء کے اندر جماعتوں کے نظام کو ملاحظہ کرنے کے لئے ملتان تشریف فرما ہوں گے جس کے لئے جملہ جماعتہائے احمدیہ ضلع ملتان کے پریذیڈنٹ صاحبان کا اجلاس منعقد کیا جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

لہٰذا میں اس اعلان کے ذریعہ پریذیڈنٹ صاحبان کو تیاری اجلاس کی تاکید کرتا ہوں۔ وہ ضروری اور اہم امور جن کا اجلاس میں پیش کرنا ضروری سمجھیں نوٹ کرتے رہیں۔ اور اجلاس کے وقت پیش کریں۔ اپنی جماعت کے حالات کی پوری معلومات لیکر شامل اجلاس ہوویں۔

امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع ملتان

درخواستہائے دعا

— میری بیوی اور بچی آب و ہوا اور غذا ناموافق ہونے کی وجہ سے بیمار اور بہت کمزور ہو گئی ہیں بندہ خود ہمیشہ بیمار رہتا ہے نظر کمزور ہو رہی ہے۔ کئی ایک مشکلات کا سامنا ہے۔ حضور انور اور درویشان قادیان اور صحابہ کرام اور بزرگوں سے نہایت عاجزانہ درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ہر قسم کی کامیابی عطا فرمائے اور ہمارا انجام بخیر ہو۔ فری ٹاؤن جماعت احمدیہ کے کل احباب کرام کی ترقی کیلئے بھی دعا کی درخواست ہے

محمد ابراہیم خلیل مبلغ فری ٹاؤن

— مورخہ ۳۰ ستمبر کو مبارک احمد ولد شیخ احمد درویش کے ہاں ایک لڑکا اور لڑکی پیدا ہوئے ہیں۔ احباب ان کی درازئی عمر اور خادم دین بننے کی دعا فرمائیں۔ نیز خاکسار کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے تفکرات سے نجات دے اور خدمت دین کی بیش از بیش توفیق عطا فرمائے آمین چوہدری اللہ رکھا گھٹیالیاں حال لاہور

— میری والدہ صاحبہ کو سرطان پھوڑے سے جو منہ پر ہے بہت تکلیف ہے۔ بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ ... کاملہ و عاجلہ فرماویں جاوید (قاضی اکمل کا پوتا) لاہور

— میں پندرہ دن سے بعارضہ بخار اور زکام بیمار ہوں احباب دعائے صحت فرمائیں۔

ایم فضل کریم احمدی شرقپورہ ضلع شیخوپورہ

— میرا لڑکا مبشر احمد کچھ عرصہ سے بیمار ہے احباب دعائے صحت فرمائیں۔ نذیر احمد اوکاڑہ ضلع منٹگمری

— احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے نفع مند تجارتی کاروبار کی توفیق بخشے اور مجھے حسنات دارین عطا کرے۔ اور میرے اکلوتے بیٹے مسمی غلام رسول کو اللہ تعالیٰ اولاد نرینہ بخشے آمین

خاکسار شیخ مبارک علی احمدی ہوس بٹ نزائن گلی نمبر ۲ امیر محمد شاہ روڈ گوالمنڈی لاہور

حضرت مصلح موعود کا ارشاد

"اس وقت تلوار کے جہاد کی بجائے تبلیغ اسلام کا جہاد ہر مومن پر فرض ہے"

اس لئے آپ اپنے علاقہ کے جن مسلموں اور غیر مسلموں کو تبلیغ کرنا چاہتے ہیں ان کے پتے روانہ فرمائیے (پتے خوشخط ہوں) ہم ان کو مناسب لٹریچر روانہ کریں گے۔

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

خط و کتابت کرتے وقت اور منی آرڈر کوپن پر خریداری نمبر دیں (نمبر چٹ پر ہوتا ہے) ضرور لکھ دیا کریں۔ بغیر نمبر کے تعمیل مشکل ہے۔

سوڈان کے متعلق مصر اور برطانیہ میں سمجھوتہ ہو جانے کے امکانات

لندن ۵ نومبر- اگرچہ دفتر خارجہ نے کھلے طور پر جنرل نجیب کے اس مراسلہ پر تبصرہ نہیں کیا- جو سوڈان کے متعلق ہے- لیکن اس کو واضح طور پر آئندہ اینگلو مصری مذاکرات کا اطمینان بخش پیش خیمہ تصور کیا جا رہا ہے۔

اور اب عام طور پر یقین کیا جا رہا ہے کہ سوڈان کے تمام مسائل خیر سگالی کے جذبہ اور باہمی تعاون سے حل کر لئے جائیں گے۔——— چونکہ حکومت مصر نے سوڈان کے مسئلہ کو ہمیشہ کے لئے طے کرنے کی غرض سے اپنے مطالبات اور عزائم میں کافی حد تک تبدیلی کر کے اپنی خلوص نیتی کا ثبوت بہم پہنچا دیا ہے- اسلئے برطانیہ بہت اطمینان کا اظہار کر رہا ہے۔

چونکہ جنرل نجیب نے اپنی تجاویز کو قطعی اور حتمی قرار نہیں دیا- اس کی وجہ سے برطانیہ کو اعتماد ہے کہ دونوں حکومتوں کے درمیان اسبات چیت سے سمجھوتہ ہو جائے گا- جو جنرل نجیب اور برطانوی سفیر سر رالف سٹیونسن کے درمیان ہونے والی ہے۔

مصر نے تجویز کیا ہے کہ سوڈان کے گورنر جنرل کے اختیارات کی نگرانی کرنے والے بین الاقوامی کمشن میں بھارت یا پاکستان کو نمائندگی دی جائے- اس تجویز کو دلچسپی سے سنا گیا ہے- مگر سرکاری طور پر اس پر کوئی تبصرہ نہیں کیا گیا- تاکہ مصر کے منصوبہ پر مکمل بحث کی جا سکے (اسٹار)

شمالی کوریا کو روس کی امداد

لندن ۵ نومبر- پریگ میں اشتراکی چین کے سفیر نے تسلیم کیا ہے کہ روس شمالی کوریا کو [illegible] سفارتی نامہ نگاروں کا کہنا ہے- کہ سرکاری طور پر یہ پہلا اعتراف ہے اور اقوام متحدہ میں ایم وشنسکی اس سے بہت جزبز ہوں گے۔

سفیر مذکور نے اس پختہ یقین کا اظہار کیا ہے کہ تمام امن کی حامی قوموں کی طاقتور حمایت سے عظیم روسی یونین کی قیادت میں ہم یقیناً جیت جائیں گے- (اسٹار)

مریخ کو بھی ٹیلی ویژن کے پردے پر پیش کیا جائیگا

لندن ۵ نومبر- چاند کو ٹیلی ویژن کے پردہ پر پیش کرنے کے کامیاب تجربہ کے بعد مریخ اور دیگر سیاروں کے ساتھ بھی ایسا ہی عمل کرنے کا پروگرام بنایا جا رہا ہے۔

ستاروں کو نشر کرنے کا منصوبہ لندن کا ایک ماہر تعمیرات ۳۹ سالہ مسٹر ہنری وائیلڈ مرتب کر رہا ہے آپ اس ٹیم کے رکن ہیں- جس نے چاند کا پروگرام بنانے میں مدد دی تھی- وہ اپنی ذاتی دوربین استعمال کریں گے- جو بہت بڑی ہے- ان کا خیال ہے- کہ موسم بہار میں فضائی حالات بھی سازگار ہوں گے (اسٹار)

۵ بحری اور فضائی افواج کا چیف آف [illegible] بنا دیا گیا ہے- (اسٹار)

انگلستان کی لیبر پارٹی میں پھوٹ

لندن ۵ نومبر- اگرچہ بیوان کا گروپ ایک خاص ادارے کی حیثیت سے کام نہیں کر سکتا- مگر سابق وزیر صحت کے حامیوں نے یہ امر واضح کر دیا ہے کہ وہ احتجاج کئے بغیر پارٹی ڈسپلن کو قبول نہیں کریں گے

بیوان پارٹی کے پارلیمانی ارکان کے ہفتہ وار سیاسی اخبار "ٹریبیون" نے پارلیمانی لیبر پارٹی کے اس حکم کی مذمت کی ہے کہ منظور شدہ گروپوں کے علاوہ باقی سب گروپ توڑ دیئے جائیں۔

ایک مقالہ میں لکھا گیا ہے کہ یہ قرارداد فراخدلی کا ثبوت نہیں ہے- بلکہ ایسے الزامات پر مبنی ہے جو پارٹی کے اتحاد کے منافی ہیں۔

اس قرارداد کا مقصد یہ ہے کہ پارلیمانی ارکان کے باہمی اتحاد و تعاون کی آزادی سلب کر لی جائے۔ حالانکہ یہ پارلیمانی زندگی کے لوازمات میں سے ہے- (اسٹار)

امتناع شراب سے تیل کمپنی کو تشویش

بیروت ۵ نومبر- عرب امریکن آئل کمپنی کو اندیشہ ہے- کہ سعودی عرب کی طرف سے امتناع شراب کے حکم سے تیل کے کارخانوں اور کنوؤں پر کام کرنے کے لئے عملے کا ملنا مشکل ہو جائے گا۔

اس ملک میں ۰۰۰ہ سے زیادہ امریکن اور یورپی باشندے کام کر رہے ہیں- اندیشہ ہے کہ ان میں سے بہت زیادہ مستعفی ہو جائیں گے اور متبادل کارکن ملنا ممکن نہیں رہے گا۔

واضح رہے کہ جب درآمد پر پابندی لگائی گئی تھی- تو خیال تھا کہ اس حکم میں کافی رخنے مل جائیں گے تاہم سعودی عرب کے حکام ۱۰۰ فی صدی امتناع پر تلے ہوئے ہیں- جدہ میں امریکی سفارت خانے کو جانیوالی شراب بھی [illegible] روک دی گئی تھی- (اسٹار)

عراق اور لبنان کے سفارتی تعلقات

بغداد ۵ نومبر- عراقی کابینہ نے یہ تجویز منظور کر لی ہے- کہ بیروت میں عراقی نمائندے کو اور بغداد میں لبنان کے وزیر مختار کو ترقی دے کر سفیر بنا دیا جائے- (اسٹار)

کینیا (مشرقی افریقہ) میں قتل و غارت کی شدید جنگ چھڑ جائیگی؟

لندن ۵ نومبر- کینیا میں نسبتاً سکون تو قائم ہو گیا ہے- مگر اندیشہ ہے کہ ماؤ ماؤ قتل و غارت کی جو مہم خنجروں سے جاری کئے ہوئے تھے وہ "بندوقوں کی جنگ" میں تبدیل نہ ہو جائے۔

دہشت انگیزوں کے علاقوں میں جو فوجیں مصروف کار ہیں- وہ اب کسی وقت بھی اس قلعہ بند علاقہ میں پہنچنے والی ہیں- جہاں ماؤ ماؤ سوسائٹی نے ایسا اسلحہ جمع کر رکھا ہے- جسے انہوں نے گذشتہ چند سالوں کے اندر جمع کیا ہے۔

قبائل کے جرائم پیشہ عناصر کی طرف سے زبردست مقابلہ کا خطرہ ہے اس لئے اس خوفناک جنگلی علاقے میں کام کرنے والے فوجیوں کی مدد کے لئے نیروبی سے سٹریچر- فوجی ایمبولینس گاڑیاں اور طبی سامان فوراً منگوایا گیا ہے

دریں اثناء نیروبی سے ۸۰ میل کے فاصلہ پر کینگوپ کے علاقے میں جہاں ایک یورپی کاشتکار ایرک براؤن کو قتل کر دیا گیا تھا- یورپی عورتیں ریوالور چلانے کی تربیت حاصل کر رہی ہیں- تاکہ ماؤ ماؤ کے حملوں سے اپنی حفاظت کر سکیں- جنگلوں میں ... دہشت انگیزوں کی کمین گاہوں کے قریب اکادکا فارموں سے عورتوں اور بچوں کو ایک بہت بڑے مکان میں جمع کر دیا گیا ہے- جس پر ۲۰ قبائلی برچھیوں سے مسلح پہرہ دیتے ہیں- کیکیو کے بہت سے مزید باشندے اب ماؤ ماؤ کے حامیوں کو آشکار کر رہے ہیں (اسٹار)

ایٹمی طاقت کو گھریلو کاموں میں استعمال کرنے کا تجربہ

لندن ۵ نومبر- برطانیہ اب جوہری تحقیقات میں اس قدر ترقی کر چکا ہے کہ حکومت ایٹمی توانائی کو گھریلو اور دیگر پرامن کاموں پر استعمال کرنے کے قابل بنانے کے وسیع پروگرام پر عمل کرنے پر آمادہ ہے۔

توقع ہے کہ وزیر سپلائی آئندہ ماہ کے اندر اس کا اعلان کر دیں گے- دار العوام کے سامنے یہ پروگرام پیش کریں گے- جو دنیا کا پہلا ایٹمی پاور سٹیشن [illegible] کرنے کے لئے مرتب کیا جا چکا ہے (اسٹار)

لندن میں تاجپوشی کی تقریب کے لئے نشستیں

لندن ۵ نومبر- کارونیشن کی نشستوں کی مانگ بہت ہی زیادہ ہے- ایک ایجنسی کا بیان ہے کہ جلوس کے راستے میں ۱۰ گنی فی نشست سے کم پر کوئی جگہ نہیں مل سکے گی- لیکن اس قیمت پر بھی یہ امر یقینی نہیں کہ مانگ کے مطابق نشستیں حاصل ہو جائیں۔

۱۹۳۷ء کی ۵۰۰۰ نشستوں کے مقابلہ میں حکومت کی طرف سے اب کے ۹۰،۰۰۰ نشستیں بنائی جا رہی ہیں- ان میں سے ۳۰،۰۰۰ دولت مشترکہ کے نمائندوں اور دیگر مہمانوں کے لئے وقف کی جائیں گی باقیماندہ نشستوں کو انفرادی طور پر خریدا نہیں جا سکے گا- ان میں سے ۰۰۰ہ کے سوا باقی کو کارونیشن کمیٹی کی طرف سے مقامی اداروں اور دیگر نمائندوں کے لئے مخصوص کر دیا جائے گا- (اسٹار)

اساتذہ کو بہتر تنخواہیں دی جائیں

حیدر آباد (سندھ) ۵ نومبر- سندھ کے ایک سیاسی لیڈر قاضی اکبر نے تجویز کیا ہے- کہ پاکستان میں اشتراکیت کی روک تھام کا یہ طریقہ بھی ہے کہ اساتذہ کا معیار زندگی بلند کیا جائے یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا اگر اساتذہ کو معقول تنخواہ دی جائے- اور زندگی کی زیادہ آسائیاں بہم پہنچائی جائیں- تو وہ نئی پود کے دل و دماغ میں اسلام کے اعلےٰ اصولوں کی ترویج کر کے اشتراکیت کو سر اٹھانے سے روک دیں گے۔

قاضی اکبر نے اسبات پر زور دیا کہ قلیل تنخواہ پانے والے غیر مطمئن اساتذہ بجائے خود اشتراکیت کا شکار ہو جاتے ہیں- (اسٹار)

سابق نازی جرنیل اشتراکی فوج کی کمان کرے گا

برلن ۵ نومبر- مشرقی جرمنی کے اشتراکی حکام نے اعلان کیا ہے کہ ہٹلر کے سابق جرنیل ۵۸ سالہ ونیسنز میولر کو روسی منطقے کی بری [illegible]